سوال

اگر کوئی لڑکی کسی ایسے شخص سے شادی نہ کرنا چاہتی ہو جس کے متعلق اس کے گھر والے کہتے ہیں کہ وہ خود تو دین واخلاق والا ہے ، لیکن نوجوان کے خاندان میں کچھ لوگ ایسے ہیں جن سے لڑکی نے خود غیبت وچغلی سنی ہے اور دیکھا ہے کہ وہ لوگوں کی غیبت کرتے ہیں ، تو کیا لڑکی کی یہ رشتہ قبول کرنے سے انکار کرنے کا حق حاصل ہے ؟

جواب

الحمد للہ

" اگر لڑکی کے خاندان والے جانتے ہیں کہ وہ شخص دین واخلاق حسنہ کا مالک ہے ، اور اما نتدار بھی ہے اور انہوں نے اسے اپنی بیٹی کے لیے بطور خاوند اختیار کرلیا ہے ، تو لڑکی کو چاہیے کہ وہ ان بات تسلیم کرتے ہوئے انکار مت کرے

رہا یہ مسئلہ کہ لڑکے گھر والوں کی حالت کہ وہ لوگوں کی غیبت کرتے ہیں یہ چیز تو خاندان کے متعلق ہے ، اس سے لڑکے کا کوئی تعلق نہیں اور یہ خاندان والوں پر حرام ہے ، لیکن اس لڑکے کے خاندان اور گھر والوں کی وجہ سے لڑکی ایک نیک وصالح اور بااخلاق نوجوان سے شادی کرنے سے نہ رہ جائے ، کیونکہ خلل تو اس لڑکے کے گھر والوں میں ہے جو نصیحت کے ساتھ اور اللہ کا خوف دلا کر ختم کیا جا سکتا ہے

یا پھر لڑکی اس مجلس سے دور رہے جس میں وہ غیبت کر رہے ہوں ، اور کہیں بیٹھ جائے ، یہ لازم نہیں کہ وہ بھی ان کے ساتھ ہی بیٹھے اور وہ غیبت کر رہے ہوں ، برابر اور مناسب رشتہ سے شادی کرنے سے انکار مت کریں جسے آپ کے گھر والوں نے اختیار کیا ہے

اس لیے جیسا ہم بیان کر چکے ہیں کہ اس برائی کا تدارک کیا جا سکتا ہے ، اور وہ اپنی مصلحت کو مد نظر رکھے اور وہ یہی ہے کہ وہ اس نیک وصالح اور مناسب رشتہ کو قبول کرتے ہوئے شادی کر لے

والله تعالی اعلم

اسلام سوال وجواب

97980